Fikr-o-Nasar (Islamabad) 29:4 (1992)

عربی میں اصطلاحات سازی کا تکنیکی جائزہ

ڈاکٹر عطش درّانی

عربی میں اصطلاحات کا ذخیرہ اسلام سے قبل محض اسمائے اشیاء و کیفیات تک محدود تھا۔ علمی مسائل کے لیے الفاظ کی تلاش میں قرآن مجید کی تعلیمات نے مہمیز کا کام کیا۔ مگر اس ذخیرے میں تیزی کے ساتھ اضافہ علم فقه، تصوف اور علم الکلام کے سبب وجود میں آیا۔ متفق علیه کے حوالے سے هم کہه سکتے هیں که اصطلاحات سازی کا باقاعدہ آغاز مسلمانوں نے دوسری صدی هجری/ آٹھویں صدی عیسوی میں کر دیا تھا۔ جدید عالمی اصطلاحات میں بھی عربی کا ایک معتدبه حصه موجود ہے جس کا جائزہ یہاں لینا ممکن نہیں۔ ان سطور میں همیں یه دیکھنا ہے که خود اس زبان میں کس حد تک کام هوا ہے۔ خوارزمی کی **مفاتیح العلوم** کے دیباچے میں متعدد ایسی مثالیں ملتی هیں۔ جن سے مختلف علوم کے اصطلاحی معنی کا تعین هوتا ہے۔ چنانچه مسلمانوں نے اصطلاحات سازی پر باقاعدہ کتابیں مرتب کرنا شروع کیں۔ ان کی کتابوں کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ پہلی قسم میں جامع اصطلاحی کتب آتی هیں اور دوسری قسم میں کسی خاص علم یا فن کی اصطلاحات آتی هیں۔ پہلی قسم میں **مفاتیح العلوم**، جس میں فقه، اصول فقه، علم الکلام، نحو، شعر وعروض، فلسفه، منطق، طب، اور انشا کی اصطلاحات هیں، آتی هیں۔ اسی طرح نویں صدی هجری میں

ابوالحسن علی بن محمد الجرجانی کی کتاب ، التعریفات ، ہے ، جس میں ان علوم کے علاوہ طبیعیات ، ریاضیات اور شرعی علوم کی اصطلاحات بھی شامل ھیں ۔ فارابی کی **احصاء العلوم** ، ابو البقا الحنفی (۱۰۹۲ھ/۱٦٨٠ء) کی ,,الکلیات،، ، محمد اعلیٰ ابن علی تھانوی کی **کشاف اصطلاحات الفنون** (۱۱۵۸ھ/۱۷۴۵ء)، قاضی عبدالنبی احمد نگری کی **جامع العلوم یا دستور العلماء** ، نواب صدیق حسن خان کی **ابجد العلوم** قابل ذکر کتابیں ھیں ۔ محمد اعلیٰ تھانوی کی کتاب کشاف اصطلاحات الفنون کو مرتب کرتے ہوئے ۱۸۵۴ء میں اپنے دیباچے میں سپرنگر نے اس علم کے ضمن میں عربی ماھرین کی کاوشوں کا اعتراف کیا ہے ۔ وہ لکھتا ہے (۱) ۔

,,مشہور متکلمین ابیلارڈ اور عظیم البرٹس نے اس فن کو آگے بڑھانے کے لیے جو کچھ کیا ہے ، وہ عربوں کے کارنامے کی محض بازگشت ہے ،، ۔

عباسی دور میں تصوف کے فروغ کے ساتھ ساتھ اصطلاحات تصوف کی تشریح کے لیے بھی متعدد کتابیں وجود میں آئیں ۔ ان میں علاّمہ طوسی (۳۷۸ھ) کی ، ,, اللمع ،، سب سے قدیم ہے ۔ اس میں ۱۰۷ صوفیانہ الفاظ و اصطلاحات کا بیان ہے ۔ امام غزالی کی ,,الاحیا،، عبدالرزاق الکاشی (۷۸۸ھ) کی **معجم فی مصطلحات الصوفیہ** بھی اس دور کی کتابوں میں شمار ھوتی ہے ۔ اسلامی فلسفے کی اصطلاحات پر قدیم ترین کتاب رسالہ **الکندی فی حدود الاشیاء ورسومھا** ہے جو تیسری صدی ھجری کے دوسرے نصف میں لکھی گئی ۔ اس موضوع پر ایک اور اھم کتاب فارابی کی ,,**الحروف**،، ہے (۲) ۔ علاوہ ازیں امام کلاباذی اور سید علی ھجویری کی کتابیں بھی اس طرف رھنمائی کرتی ھیں ۔

عربی میں علمی اصطلاحات کس طرح وضع ہوتی تھیں ، اس پر سید سلیمان ندوی نے تفصیل سے روشنی ڈالی ہے (۳) ۔ ان کے نزدیک ایسا ترجمہ، حک و اصلاح کے ذریعے کیا گیا یعنی ماہرین مضمون ترجمہ کرتے اور اہل زبان اس کی اصلاح کرتے اور پھر بھی عربی لفظ ہاتھ نہ آتا تو اصل ہی کو کسی نہ کسی صورت میں رکھ لیا جاتا ، گویا معرب کر لیا جاتا ۔ جیسے ,,جنس" ، ,,ہیولی " ، ,,بوطیقا" ,,موسیقا" وغیرہ ۔

اصطلاحات نگاری کے عربی سرمایے کے سلسلے میں ایک بات قابل توجہ ہے کہ عربی قاموس مرتب کرنے میں سب سے اہم کام برصغیر پاک و ہند میں ہوا ۔ اس ضمن میں تھانوی، قاضی عبدالنبی اور نواب صدیق حسن کی کتابیں قابل ذکر ہیں ۔ اس کی شاید ایک وجہ یہ بھی ہے کہ برصغیر کے مسلمانوں کو اصطلاحی مفاہیم کی وضاحت اور تشریح اور ان کے ایسے لغات مرتب کرنے کی عربوں کی نسبت زیادہ ضرورت تھی ۔ یہی وجہ ہے کہ انھوں نے ایسے اعلیٰ ذخائر مجتمع کر لیے ۔

کشاف اصطلاحات الفنون محمد اعلیٰ ابن علی تھانوی نے ۱۱۵۸ھ/ ۱۷۴۵ء میں اس وقت لکھی جب اورنگ زیب کے بعد مغلیہ سلطنت رُوبہ زوال تھی ۔ اۓ سپرنگر نے ۱۸۵۴ء میں اسے مولوی محمد وجیہہ، مولوی عبدالحق اور مولوی غلام قادر جیسے علماء کی مدد سے مرتب کر کے اپنے دیباچے کے ساتھ بنگال ملٹری آرفن پریس سے ایشیاٹک سوسائٹی ، کلکتہ کی طرف سے شائع کیا ۔ اس کا دوسرا ایڈیشن ۱۸۶۱ء میں لیز پریس کلکتہ سے شائع کیا گیا ۔ استنبول سے ۱۳۱۷ھ میں اور مصر سے ۱۳۸۲ھ/۱۹۶۳ء میں اس کے دو ایڈیشن شائع ہوئے ۔ مصر کا ایڈیشن لطفی عبدالبدیع کی تحقیق کے ساتھ

شائع ہوا ۔ ۱۹٦۸ء میں طہران سے اس کا ایک ایڈیشن شائع ہوا ۔ جس کا دیباچہ محمد پروین گنابادی نے فارسی میں لکھا ۔ اس عظیم لغت میں ,,مصطلحات علوم عربی (صرف و نحو ، معانی، بیان، بدیع) ، اصطلاحات علوم شرعی و کلام، اصول فقه ، مصطلحات علوم حقیقی (منطق، حکمت، علوم عدد، هندسه وطب) شامل هیں ۔ اس میں مادے میں آخری حرف کے اعتبار سے اصطلاحات کو جمع کیا گیا ہے (۴) ۔ مفرد اصطلاحیں زیادہ هیں مثلاً ,,اختلاس ، خفش، خصوص،، وغیرہ ۔ اگر کہا جائے که عربی مفرد اصطلاحات کی کمی کا گله کرنے والوں کے لیے یه لغت ایک لاجواب تحفه ہے تو بے جا نه هو گا ۔ بعد کے مرتبین اصطلاحات نے اس کتاب سے خاطر خواہ فائدہ اٹھایا ہے ۔ اس میں اصطلاحات کا کشاف یا تشریح مستند حوالوں اور متون سے کی گئی ہے ۔ اس لحاظ سے سپرنگر اسے مستند ترین کتاب قرار دیتا ہے (۵) ۔

دوسری کتاب ,,جامع العلوم الملقب بدستور العلما،، قاضی عبدالنبی بن عبدالرسول احمد نگری نے ۱۱۷۳ھ میں مکمل کی تھی ۔ جو حیدر آباد دکن هی سے ۱۳۳۱ھ میں مولوی سید ابوالفرح یوسف الحسینی نے دائرہ المعارف النظامیه کی طرف سے ۵ جلدوں میں مرتب کرکے شائع کی ۔ ۱۳۹۵ھ/۱۹۷۵ء میں اس کا دوسرا ایڈیشن بیروت (لبنان) سے شائع هوا ۔ مصنف اس کتاب کے بارے میں خطبة الکتاب میں لکھتے هیں (٦) :

,,دستور العلما جامع العلوم متعدد عقلی، فروعی اور نقلی اصول کے بیان پر مشتمل ہے جس میں متداول علوم کی اصطلاحات کی تحقیق درج ہے اور بہت سے فوائد پر مشتمل ہے اور لغات کی کتب متداوله کی تحقیق دی گئی

ہے۔ اساتذہ کے لیے علوم کے جو مقدمات دشوار ھیں، ان کی توضیح کی گئی ہے اور تلامذہ کے لیے مبہم مسائل کی توضیح کی جانب اشارات ھیں۔ بہت سی کتابوں سے بے نیاز کرتی ہے"۔

کتاب کا آغاز لفظ اللہ سے ھوتا ہے۔ اس کے بعد "احمد"، پھر افضلیت خلفائے راشدہ کا بیان ہے اور بعد ازاں "اصحاب" سے دیگر اصطلاحات کا آغاز ھوتا ہے۔ کشاف کی نسبت اس میں ابتدائی حروف کی ترتیب یعنی لغات کی ترتیب کا خیال رکھا گیا ہے۔ اس میں مرکب (دو لفظی، چہار لفظی) اصطلاحات بھی درج ھیں مثلاً "آداب البحث والمناظر"، "اجتماع النقیضین"، "المتجمل والمتعصف والمتدین"، "المغالطات العامة الورود" وغیرہ ۔ ترکیبی اصطلاحات بھی ترتیب کے ساتھ درج ھیں جیسے "اجسام طبیعه"، "اجسام بسیطه" یا "عدم ارتفاع النقیضین"، "عدم الدلیل"، عدم القدر"، فارسی اضافت کی حامل اصطلاحات بھی شامل ھیں جیسے "اجسام طبیعه"، "تکبیراتِ تشریق" ۔ معرب اصطلاحیں بھی ملتی ھیں جیسے "زنجار" (زنگار) لیکن "طریق زنگار" کی فارسی اصطلاح بھی شامل ہے۔ اشتقاقی اصطلاحوں کی مثالوں میں "ھویه" (ھو سے مشتق) اور "عندیه" (عنده سے مشتق) قابل توجه ھیں۔

تیسری کتاب "ابجد العلوم" نواب صدیق حسن خان نے ۱۲۹۶ھ / ۱۸۷۸ء میں بھوپال میں لکھی ۔ یه وه دور ہے ، جب انگریزی سے اردو اصطلاحات ترجمه کرنے کے اصول وضع ھو چکے تھے۔ دھلی کالج اور سائنٹیفک سوسائٹی کے تراجم سامنے آ رھے تھے۔ چنانچه ایسے دور میں نواب صاحب نے سابقه ذخیره اصطلاحات کو مرتب اور محفوظ کرنے کی طرف توجه دی اور حاجی خلیفه اور محمد

اعلیٰ تھانوی کی کتابوں کو سامنے رکھ کر فلکیات، ریاضی، موسیقی، تاریخ املا، خطاطی، انساب اور سِرّی علوم کی بعض اصطلاحات تین جلدوں میں مرتب کر دیں ۔ مصنف نے ان تینوں جلدوں کو تین اجزا کے نام دیئے ھیں (۷) :

,,الجز الاول ، الرشی المرقوم فی بیان العلوم .
الجز الثانی ، الحساب المرقوم المسطر بانواع الفنون واصناف العلوم
الجز الثالث ، الرحیق المختوم من تراجم ائمة العلوم " ـ

کتاب دمشق سے وزارت الثقافة والارشاد نے ۱۹۷۸ء میں شائع کی ہے ـ جس کی عکسی نقل لاهور سے ۱۹۸۳ء میں مکتبة القدوسیه نے طبع کی ـ کتاب کی ابتداء میں علم کی تعریف بیان کی گئی ہے پھر اس سے معروف ہونے والے علوم کی تعریف اور تقسیم بیان ہوئی پھر تصانیف اور مصنفین کا ذکر ہے ـ ہر علم کی خاص تعریف ابجدی ترتیب کے ساتھ بیان ہوئی ہے ـ سابقہ ذخیرہ اصطلاحات کا جائزہ لینے کے لیے یہ ایک اہم لغت ہے ـ

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ عربی میں زمانۂ قدیم سے اصطلاحات کا ایک وسیع ذخیرہ موجود تھا ـ کئی یونانی اور سریانی الفاظ معرب کر لیے گئے تھے ـ لیکن بعد ازاں مسلمانوں کے علمی زوال اور سیاسی غلامی کے سبب بیشتر ذخیرہ غتربود ہو گیا ـ پہلی جنگ عظیم کے خاتمہ کے بعد جب عرب ممالک میں عرب قومیت کی تحریک ابھری تو اس کے مقاصد میں عربی تہذیب و ثقافت کا احیاء بھی شامل تھا ـ تہذیبی نشاۃ ثانیہ اسی وقت ممکن تھی جب زبان کی ترقی کو بھی اس میں شامل کیا جاتا ـ چنانچہ جدید علوم و فنون کو عربی زبان میں ڈھالنے اور ان کے لیے جدید اصطلاحات وضع و اخذ کرنے کا کام شروع کیا گیا ـ یہ کام سب سے پہلے شام پھر مصر، عراق، مراکش اور

اردن میں شروع ہوا ۔ کچھ صفحات لبنان سے بھی شائع ہوئے ۔ سعودی عرب میں بھی چند لغات مرتب ہوئے ۔ عراق کے قبضے سے پہلے کویت میں اصطلاحات سازی کی طرح ڈالی گئی ۔ بنیادی طور پر پہلے دو ممالک میں زیادہ علمی بنیادوں پر کام ہوا اور اصطلاحات سازی کے اصول وضع ہوئے ، دوسرے ممالک نے کم وبیش انھی کی تقلید پر کام کو آگے بڑھایا ۔ محمد طاہر منصوری نے عربی اصطلاحات سازی کی کتابیات میں ۴۷۰ کتابوں کا ذکر کیا ہے ۔ جو اصطلاحاتی لغات اور دیگر ایسے ذخائر کی صورت میں شائع ہوئی ہیں ۔ ان میں معاشرتی و انسانیاتی علوم میں ۱۲۲، اسلامی علوم میں ۳۳، سائنس و ٹیکنالوجی میں ۱۴۲، ادبیات و لسانیات میں ۲۳، فنون میں ۸، فنیات میں ۳۰ اور باقی متفرقات ہیں ۔

شام میں اصطلاحات سازی کا ادارہ ,,المجمع العلمی العربی" دمشق میں قائم ہوا ۔ جسے جون ۱۹۱۹ء میں دیوان المعارف کے ایک شعبے کے طور پر وجود میں لایا گیا ۔ اس ادارے نے پہلے دفتری اور قانونی اصطلاحات پر توجہ دی اور ہر محکمے سے اصطلاحات سازی سے واقف نمائندہ طلب کیا تاکہ الفاظ کے صحیح مفہوم کے تعین میں مدد ملے ۔ اس طرح حاصل ہونے والے ذخیرہ الفاظ کو مختلف اجلاسوں میں رد و قبول کرنے کے بعد مجلہ میں شائع کیا گیا ۔ محمد طاہر منصوری نے اس موضوع پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے ۔ وہ لکھتے ہیں (۸) :

> ,,پہلے مرحلے میں رائج العام غیر عربی الفاظ قبول کر لیے گئے لیکن ان الفاظ کو ترجیحات کی ترتیب میں دوسرے درجے پر رکھا گیا ۔ پہلا لفظ صحیح عربی کا رکھا گیا ۔ اس کے ساتھ غیر عربی لفظ لکھا گیا ۔ ان

الفاظ کو قوسین کے درمیان درج کیا گیا "۔

اب اس ادارے کا نام "مجمع اللغة العربية بدمشق " ہے۔ اصطلاحات سازی کے سلسلے میں اس ادارے نے جو قواعد وضع کیے۔ ان میں معروف لفظ کو اختیار کرنا ، جدید الفاظ کو عربی اوزان پر ڈھالنا مثلاً "البسکویت" کو مفعول کے وزن پر "بسکوت" وغیرہ ، معمولی تغیر سے معّرب کر لینا اہم ہیں۔ "مجله" ١٩٢١ء سے شائع ہو رہا ہے۔

ہر سال اس کے چار شمارے شائع ہوتے ہیں۔ اپریل ١٩٨٨ء میں اس کی ٦٣ ویں جلد کا دوسرا شمارہ شائع ہوا تھا۔ جس میں ترجمہ، تعریب اور اصطلاحات سازی پر مقالات شائع ہوئے ہیں۔ اس ادارے نے طب، عسکریات، طبیعیات، امراضیات، اور دیگر سائنسی موضوعات پر کتب اصطلاحات تیار کیں۔

دوسرا بڑا ادارہ مصر میں "مجمع اللغة العربية " ١٣ ۔ دسمبر ١٩٣٢ء کو وجود میں آیا۔ اس ادارے نے اصطلاحات سازی کا کام کمیٹیوں اور مجالس کے ذریعے کرنا شروع کیا۔ اس نے مانوس اور نامانوس کی پرواہ کیے بغیر اصطلاحات سازی بلکہ فرانسیسی اور انگریزی الفاظ بجنسہ قبول کرنے کا سلسلہ جاری رکھا تاہم ان کے عربی مترادفات بھی فراہم کیے بقول طاہر منصوری (٩) :

"وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اصطلاح کے فطری قانون کے تحت اجنبی اصطلاحات خود بخود مٹتی چلی گئیں اور عربی مترادفات عوامی و علمی حلقوں میں مقبول ہوتے چلے گئے۔ اس طرح عربی زبان ایک غیر محسوس اور فطری عمل کے ذریعے مسلسل نشوونما پاتی رہی "۔

اس ادارے نے نہایت وقیع لغت ، **مجموعة المصطلحات العلمية**

والفنیه، ۱۸ جلدوں پر مشتمل شائع کیا ۔ یہ ۱۹۳۶ء سے ۱۹۷۰ء کے عرصے میں قسطوار شائع هوتا رها ۔ مصر کے ادارے نے علمی سطح پر نسبتاً زیادہ مقبولیت حاصل کی ۔ چنانچہ عراق، مراکش اور اردن میں قائم هونے والے ادارے اسی نقش قدم پر چلنے لگے ۔ ان اداروں میں عربی اور معرب دو دو متبادلات پیش کرنے کا کام انجام دیا گیا ۔

عراق میں ۱۹۶۳ء سے ,,المجمع العلمی العراقی،، قائم هوا ۔ اس نے بغداد سے ایک طبی انگریزی عربی لغت The Unified Medical Dictionary ۱۹۷۳ء میں شائع کی ۔ اسے محمود جلیلی نے ڈاکٹروں کے ایک بورڈ اتحاد الاطباء العرب کی مشاورت سے مرتب کیا ہے ۔ اس میں اصطلاحات کے واحد معنی سامنے لائے گئے هیں ۔ یعنی دیگر مترادفات اور معرب الفاظ نہیں دیے گئے ۔ سابقے کے ایک معنی دیے گئے هیں ۔ ایک هی ساق سے اصطلاحات سازی کی کوششیں نمایاں هیں ۔ مثلاً Spheno ,,وتری،، (سابقہ یا ترکیبی مادے) سے Spenoid الوتری Spheno basiler ,,وتری قاعدی،، بنائے گئے هیں ۔ —Un ,,لاسے،، Unrest لاراحت ، Optimeter سے مقیاس البصر وغیرہ (۱۰) ۔

مراکش کا ادارہ ,,مکتب تنسیق التعریب فی الوطن العربی،، اس لیے بھی قابل ذکر ہے کہ اس نے منتخب اصطلاحات کی دو فہرستیں تیار کرنا شروع کیں ۔ ایک انگریزی اور دوسری فرانسیسی ۔ ماهرین کا سیمینار ان پر غور و فکر کرتا ۔ محققین اور کتابوں کے مطالعے سے عربی مترادفات تجویز کرتے اور سہ لسانی لغت شائع کیے جاتے ۔ یہ ادارہ ۱۹۶۱ء میں قائم هوا تھا ۔ طاهر منصوری لکھتے هیں کہ ادارہ دراصل عربی زبان میں ,,مصطلحاتی انتشار،، کو رفع کرنے اور وحدت پیدا کرنے کے لیے وجود میں آیا تھا (۱۱) ۔

یہ ادارہ سہ لسانی لغات (جن میں جرمن، هسپانوی اور روسی

اصطلاحات کا اضافہ بھی ہوتا رہتا تھا، عرب ممالک کے مختلف علمی اداروں کو بھیج دیتا تھا اور ان کی آراء کے ساتھ اسے مکتب کے مجلہ ,,اللسان العربی،، میں شائع کر دیا جاتا ۔ طاہر منصوری لکھتے ہیں (۱۲) :

,,سہ لسانی لغت کے اولین شائع شدہ مسودے پر جو آراء اور تبصرے ملتے ہیں ، ماہرین فن کا سیمینار منعقد کرکے لغت اور یہ آراء پیش کر دی جاتی ہیں ۔ مسودے پر از سر نو غور و فکر کے بعد اسے آخری شکل دی جاتی ہے۔ ... پھر تعریب کانفرنس کا اہتمام ہوتا ہے جو اسے بحالہ منظور کر لیتی یا مناسب ترمیم و اضافہ کے بعد منظوری دیتی ہے اور یوں ,,عرب لیگ،، کے تمام رکن ممالک میں یہ اصطلاحات برسر عمل آ جاتی ہیں ،، ۔

اس ادارے کی طرف سے ۱۹۷۰ء اور ۱۹۸۰ء کے دوران میں ,,مجموعہ معاجم فی النبات و الحیوان، المراۃ، السفانہ وغیرہ رباط سے کراسوں کی صورت میں شائع ہوتے رہے ۔

عالم عرب کا ایک اور اہم ادارہ اردن کا ,,مجمع اللغۃ العربیۃ الاردنی،، ہے جو دسمبر ۱۹۷٦ء میں وجود میں آیا ۔ اس ادارے نے دفتری زبان کی طرف زیادہ توجہ دی ہے اور اصطلاحات کا ترجمہ و تعریب استناد کمیٹیوں کے ذریعے انجام دیتا ہے۔ غیر عربی اصطلاحات کے عربی مترادف وضع کرنے کے لیے بھی کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں۔ ہر کمیٹی میں متعلقہ محکمے کے ماہرین کو شامل کیا گیا ہے (۱۳) ۔

جدید عربی اصطلاحات سازی کا سب سے بڑا پہلو تعریب ہے۔ بیروت سے منیر البعلبکی نے المورد کے نام سے انگریزی عربی کا جو

لغت شائع کیا ہے، اس کے مطالعے سے پتا چلتا ہے کہ جدید عربی میں ہزاروں انگریزی اور فرانسیسی الفاظ کو معرب کرکے شامل کر لیا گیا ہے (۱۴) ۔ مثلاً Amoeher کو ,,الامیبہ،، ، Amhere کو ,,الامبیر،، ، Diphtheria کو ,,الدفتیریا،، ، اسی طرح بعض صفات کو جیسے Ionic کو ,,ایونی،، ، Genic کو ,,جینی،، ، Panoramic کو ,,بانورامی،، ، Romantic کو ,,رومانتیکی،، ، Strategic کو ,,استراتیجی،، وغیرہ کی صورت دی گئی ہے۔

فرانسیسی الفاظ جن کی تعریب کی گئی ، ان کی مثال میں Loge ,,اللوج،، Comedie ,,کومیدیا،، ، Tragedie ,,تراجیدیا،، ، Operette ,,اوبریت،، ، Classique ,,کلاسیک،،، Romantique ,,رومانتیک،، اہم ھیں اسی طرح روز مرہ زندگی کے بعض الفاظ مثلاً میکروفون ، تلفزیون، البنزین ، المتر وغیرہ کی تعریب کی گئی (۱۵) ۔

بعض معرب الفاظ : مثلاً Mathes کے لیے ,,الماش،، ، Police کے لیے ,,البولیس،، ، Automobile کے لیے ,,الاوتوموبیل،، ، Journal کے لیے ,,الجورنال،، ، Hotel کے لیے ,,الأوتیل،، ، Goal کے لیے ,,الجول،، Refree کے لیے ,,الریفری،، ، Sandwich کے لیے ,,الساندوئش،، ، Card کے لیے ,,کارت،، کی جگہ رفتہ رفتہ عربی متبادلات مثلاً علی الترتیب : المبارات ، الشرطہ ، السیارہ ، الجریدہ ، الفندق، الھرف ، الحکم، بطاقہ ، الشطیرہ ھی رائج ہو گئے (۱٦) ۔

سعودی عرب میں بھی اصطلاحات سازی کا کام انفرادی اور جامعاتی سطح پر انجام دیا جا رہا ہے۔ ظہران میں پٹرولیم اور معدنیات کی یونیورسٹی میں اصطلاحات ولغات کا باقاعدہ شعبہ ہے ، جس کے پروفیسر ڈاکٹر حامد صادق قنیبی نے اسی جامعہ کے پروفیسر اسلامی ادارات ڈاکٹر محمد رواس قلعہ جی کے ساتھ مل کر اسلامی

قوانین کا لغت اصطلاحات معجم **لغة الفقها**، عربی انگریزی ۱۹۸۴ء میں مرتب کیا ۔ جو ظہران ھی سے شائع ھوا ۔ انھوں نے اس میں اسلامی فقه کی اصطلاحات کی عربی میں تشریح کے ساتھ ساتھ ان کے انگریزی مترادفات بھی دیے ھیں ۔ آخر میں انگریزی ، عربی اشاریه بھی ہے ۔ مرتبین کا دعوی ہے که انھوں نے آنحضور صلی اللہ علیه وسلم کے وقت سے لے کر اب تک کی تمام اصطلاحات جمع کر دی ھیں (۱۷) ۔ اس میں پانچ ھزار اصطلاحات ھیں ۔ مرتبین نے کوشش کی ہے که وہ مرکب اصطلاحات کا ترجمه بھی عربی کے مفرد الفاظ کی صورت میں دیں ۔ اس لحاظ سے یه لغت قابل توجه ہے ۔ ان کے اصطلاحی مآخذوں میں عبدالنبی احمد نگری اور محمد اعلیٰ تھانوی کے لغات، مصر اور مراکش کے ,,معاجم،، اور بیروت لبنان سے شائع ھونے والے کئی لغات شامل ھیں ۔ مرتبین نے کوشش کی ہے که وہ مرکب اور مفرد اصطلاحات کا ترجمه عربی کے مفرد الفاظ کی صورت میں دیں ۔ لیکن بعض انگریزی الفاظ عربی اصطلاحات کا صحیح مترادف نہیں بلکه بعض انگریزی مترادفات صرف عربی مفھوم کو سامنے رکھ کر دیے گئے ھیں مثلاً ,,لعان،، جو اسم مجرد ہے اس کے لیے فعلی حالت کے مترادفات Damned اور Cursed دیے گئے ھیں ۔ اس کمی اور کوتاھی کا اعتراف مرتبین نے بھی کیا ہے (۱۸) ۔

فقه پر ایک اور لغت **القاموس الفقھی** ، سعدی ابوجیب نے مرتب کیا اور کراچی سے ادارۃ القرآن نے شائع کیا ہے ۔ اس کی خوبی یه ہے که اس میں اسماء کو افعال پر مقدم رکھا گیا ہے ۔ پہلے لغوی معنی بیان کیے گئے ھیں اور پھر مختلف مسالک و مکاتب کی روشنی میں مفھوم بتایا گیا ہے ۔

جدید معاشی دور میں عرب ممالک بھی اب عالمی سطح پر اھم

کردار ادا ر رهے هیں ۔ چنانچه عربی زبان بهی کسی سے پیچھے نہیں رهی ۔ اسے بین الاقوامی حیثیت حاصل ہے۔ یه یونیسکو کی چھ میں سے ایک دفتری زبان ہے اور معاشیات کے امور میں عربی کو بنیادی اهمیت حاصل ہے۔ چونکه عرب ممالک میں انگریزی اور فرانسیسی دونوں رائج رهی هیں ، اس لیے ان زبانوں سے اصطلاحات کے تراجم کو بنیادی اهمیت دی گئی تھی ۔ خصوصاً معاشیات کے میدان میں کویت کے عرب فنڈ برائے اقتصادی ترقی کی طرف سے معاشیات اور کامرس کا انگریزی، فرانسیسی ، عربی لغت مرتب کرکے شائع کیا گیا ہے۔ یه لغت زکریا نصر نے مرتب کیا ۔ اور اسے ۱۹۸۰ء میں میکملن پریس لمیٹڈ لندن نے شائع کیا ۔ لغت کے دیباچے میں کویتی فنڈ کے ناظم اعلی عبد اللطیف احمد لکھتے هیں (۱۹) :

,,اس لغت کے استعمال کنندگان اس حقیقت سے اچھی طرح باخبر هیں که عربی معاشی اصطلاحات کا جھکاؤ انگریزی اور فرانسیسی دونوں زبانوں کی طرف ہے .... کئی صدیوں کے مقبوضاتی رویے سے ان زبانوں سے لین دین کا عمل شروع هوا ۔ اینگلو سیکسن یا فرانسیسی یونیورسٹیوں کے ترتیبت یافته جدید علوم کے ماهرین نے ایک ایسی کلاسیکی زبان کو جو اب بهی ذریعه ابلاغ ہے عربی الفاظ سازی میں تصوراتی حد تک جدید کرنے میں قابل قدر کردار ادا کیا ہے۔ هم نے عربی اقتصادیات کے کویت فنڈ میں مختلف ثقافتی پس منظر رکھنے والے عربوں سے مل کر یه نتیجه نکالا ہے که معاشی الفاظ سازی ابهی تک روبه عمل ہے۔ اس کام کو مربوط کرنے اور مرتب کرنے کی ضرورت تهی ، چنانچه یه لغت مرتب

کیا گیا » ۔

لغت کے ایک مختصر جائزے سے ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ اس میں تعریب کی حوصلہ شکنی کی گئی ہے سوائے ایسے الفاظ کے جو عام اداروں میں مثلاً چیک ، بنک ، کارتل، ترست، الیکترون، تکنیکیه وغیرہ ۔ مزید برآں عرب اصطلاحی مترادفات کو بھی پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے ۔ مثلاً Integrated Development کے لیے ,,انماء متکامل« اور ,,تنمية متكاملة« جیسے دو اصطلاحی مترادفات دیے گئے ہیں ۔ اسی طرح Rent کے لیے ,,ایع« اور ,,ایجار« ، Cartel کے لیے ,,کارتل« بھی دیا گیا ہے اور ,, اتفاق احتکاری« بھی ۔ البتہ بعض اصطلاحوں کے تین تین مترادفات بھی شامل کیے گئے ہیں مثلاً Remuneration کے لیے ,,مکافاۃ اجر، جزایا« ، Registered Trade Mark کے لیے ,,مارکہ مسجلہ ، علامة مسجله اور سمته مسجلة « دیے گئے ہیں ۔ کوشش کی گئی ہے کہ مرکب اصطلاحوں میں ,,ال « کا استعمال کم سے کم ہو ۔ البتہ بعض جگہوں پر ناگزیر صورت میں اس کا استعمال ہوا ہے ۔ مثلاً Educational Reform کے لیے ,,اصلاح التعلیم« ، Multilateral کے لیے ,,متعدد الاعراف« ۔

لغت کے مرتب کے نزدیک جدید عربی ایک امتزاجی زجحان رکھتی ہے ۔ اور اصطلاحات سازی میں اس رجحان سے استفادہ کیا گیا ہے ۔ البتہ ان کے نزدیک عربی اصطلاحات سازی میں کلاسیکی عربی سے بھی استفادہ کیا جاتا ہے ۔ اس کی مثال دیتے ہوئے وہ لکھتے ہیں (۲۰) :

> ,,ایک لفظ Bottlenecks کے لیے عموماً ,,اختناقات« استعمال کیا جاتا ہے یا پھر کبھی کبھار اس کا عربی ترجمہ ملحوظ رکھا جاتا ہے ۔ ہم نے اس کے لیے ,,مأزم یا

مأزل» تجویز کیا ہے۔ اس سے اصل مفہوم کی نمائندگی
هوتی ہے » ۔

یہاں کویت کے ,,مؤسسة الکویت للتقدم العلمی » کا تذکرہ ضروری ہے۔ جسے اتحاد المهندس العرب نے قائم کیا ہے۔ اس کا ادارہ تالیف و ترجمہ ۱۹۸۲ء سے اصطلاحات سازی کے میدان میں سرگرم عمل ہے۔ اس کا سب سے بڑا کارنامہ ,,المعجم الموحد الشامل المصطلحات الفنیه الهندسیه والتکنولوجیا والعلوم» ہے جو ۱۹۸۶ء میں گیارہ جلدوں میں شائع ھوا ہے۔ یہ ۵۴۷۴ صفحات اور ایک لاکھ سے زائد اصطلاحات کا احاطہ کرتا ہے جو انگریزی ، فرانسیسی اور عربی متبادلات پر مبنی ھیں ۔ اس میں عربی اصطلاحات سازی کے اب تک کے کیے گئے کام مجتمع کر لیے گئے ھیں اور ان تمام مترادفات کو جمع کر لیا گیا ہے جو عربی میں رائج ھیں ۔ مزید برآں ایک اصطلاح کے مختلف مفاهیم کے لیے مختلف متبادلات بھی شریک کیے گئے ھیں ۔ لغت کے مشرف العام ڈاکٹر احمد علی العریان مقدمے میں لکھتے ھیں کہ اس کی ترتیب میں اگرچہ متعدد لغات کو سامنے رکھا گیا ہے ۔ لیکن اس پر متعدد اھل علم سے نظرثانی کرائی گئی اور اصطلاحوں کو أسمأ، افعال، صفات اور خصائص کے لحاظ سے جمع کیا گیا ہے (۳۱) ۔

مفرد اصطلاحیں ملاحظہ ھوں : Drill (نبطه) ، Workshop (ورشته)، Point (زمبه) ؛ مرکب اصطلاحات : Ieron Ore خام الحدید Pig Iron الجدید الخام ، Time Signal اشارة الوقت Spacial Partial Wave جزئیه فضائیه ، Oil Redamation استعاره الزیت ، Weathering حدود لتصریف المطر ؛ معرّب اصطلاحات ملاحظه هوں : Broach پروش ، Hydrogen هیدروجن ، Radium رادیوم Micrometer میکرومیٹر ، Thermometer ترمومتر، Treposphere ترویوسفیر ، Sterescope استریوسکوب ۔

دوسرا اهم لغت موسوعة الکویت العلمیه کے تحت **قاموس الکیمیا** ہے۔ جس کے مرتبین ماهرین مضمون هیں یه چار جلدوں پر مشتمل ہے پہلی جلد انگریزی سے عربی میں ۱۹۸۳ء میں شائع هوئی، دوسری جلد عربی سے انگریزی ۱۹۸۳ء میں تیسری جلد فرانسیسی، انگریزی ، عربی ۱۹۸۳ء اور چوتھی جلد عربی ، انگریزی فرانسیسی ۱۹۸۳ء میں شائع کی گئی ۔ کتا ب کے مشیر اعلی ڈاکٹر عدنان العقیل لکھتے هیں که بنیادی طور پر یه کام کارڈوں پر انجام دیا گیا اور بعد ازاں کمپیوٹر کے حوالے کر دیا گیا (۲۲) ۔ چنانچه مشرقی زبانوں میں عربی پہلی زبان ہے ، جس میں اصطلاحات سازی کام کمپیوٹر کے ذریعے انجام پا رها ہے۔

موسوعة العلمیه کے تحت ایک اور لغت **قاموس النبات ولمیکروبیولوجیا** قابل ذکر ہے جو دو جلدوں میں ۱۹۸۵ء میں شائع هوا ہے۔ یه انگریزی عربی اصطلاحات پر مبنی ہے۔ مدیر اعلی پروفیسر احمد محمد کباریتی هیں ۔ ۸۹۵ صفحات میں تقریباً گیاره هزار اصطلاحات دی گئی هیں ۔ دو کتابیں **زیادة النبات فی الکویت** (۱۹۸۳ء) اور **الحرب الکیمیائیه** (۱۹۸٦ء) بھی قابل ذکر هیں ۔ زیاده میں ۳۵۱ کے قریب پودوں ، درختوں اور سبزیوں کے نام عربی اور لاطینی میں دیے گئے هیں اور اس کے ساتھ ان کے لاطینی عربی عائله (خاندان) بھی درج هیں ؟ الحرب میں تین سو کے قریب کیمیاوی مرکبات اور تعاملات کے متبادلات درج هیں ۔ جیسے Phenol فینول ، Ethnol ایثانول ، Dispereing Agent انتشار ، Organicdye صبغ عضوی ۔

عربی اصطلاحات سازی کا کام عرب ممالک میں اداروں کے علاوه بعض افراد نے بھی انجام دیا ہے۔ جدید دور میں عربی زبان کی بین الاقوامی اهمیت کے پیش نظر عرب ممالک سے باهر بھی

اصطلاحات سازی کا کام شائع ہوا ۔ ان میں سے حِتّی کا طبی لغت ، ابو غزالہ کا لغت حسابداری، احمد شفیق الخطیب کا ,, **المعجم المصطلحات** ،، اور نیدرلینڈ کے اشاعتی ادارے Elsevier کی مثالیں ہمارے سامنے ہیں ۔ ان کی مشترکہ خصوصیت یہ ہے کہ ان میں تعریب سے گریز کیا گیا ہے ۔ یوسف حِتّی کا انگریزی عربی طبی لغت، امریکی یونیورسٹی بیروت سے ۱۹٦۷ء میں شائع ہوا (۲۳) ۔ اس کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں معرّب الفاظ نہیں دیے گئے البتہ ایک سے زیادہ متبادلات اور مترادفات شامل کیے گئے ہیں ۔ پھر اصطلاحیں طویل اور بیانیہ ہیں ۔ آخر میں عربی سے انگریزی اشاریہ بھی دیا گیا ہے ۔ مفرد اصطلاحیں ملاحظہ ہوں : مثلاً Abbreviation اختصار ، Gritty ، حصب، کرمل ، Climate اقلم، مناخ ، طقس ، نہایتہ الحیض Diastsalesis انعکاس ، منعکس ، تقلص، مرکب اصطلاحیں : Clineography وصف سرسری اور ان کے بیانیہ ترجمے : Clinotheraphy ,,المعالجة الاستلقائیہ او السریریة المعالجہ بملازمة الفراش،، ۔

فلسطین کی اہم کاروباری شخصیت طلال ابو غزالہ کا لغت حسابداری میکملن کمپنی لمیٹڈ نے لندن سے شائع کیا ہے ۔ اسکے دیباچے میں ابو غزالہ نے لکھا ہے کہ یہ لغت عربی اصطلاحات کی معیار بندی کے علاوہ دنیا بھر کے ساتھ عربوں کے تجارتی لین دین کی ضروریات میں بھی کام آئے گا ۔ (۲۴) ۔ اس کی ایک اور خصوصیت قابل ذکر ہے کہ اس میں عربی الفاظ کا تلفظ بھی دیا گیا ہے چونکہ ابو غزالہ نے ۱۹۷۲ء کے بعد مغرب کے ساتھ مل کر کئی تجارتی ادارے قائم کیے اور ان کا چیئرمین بنا ۔ اس لیے یہ لغت اس کی کاروباری ضرورت بھی تھا ۔ اس میں خالص عربی الفاظ لیے گئے ہیں یعنی انگریزی اصطلاحات کی تعریب نہیں کی گئی ۔ چند مثالیں ملاحظہ

ہوں ـ مفرد اصطلاحیں : ـ Absolute مطلق ، Zone منطقہ ، Accountant محاسب ، Contract عقد، ترکیبی اصطلاحیں : ـ Contribution ھبہ ، Absorption استیعاب ـ مرکب اصطلاحیں Account Analysis تحلیل الحسابات ـ Contra Account حساب لہ مقابل ، Absolute Majority الاعلبیہ المطلقہ ـ

امریکی یونیورسٹی بیروت کی طرف سے احمد شفیق الخطیب کا ,,**معجم المصطلحات** ،، ۱۹۷۱ء میں شائع ہوا ہے ـ اس کے چھٹے ایڈیشن ۱۹۸۴ء میں ساٹھ ہزار سائنسی و تکنیکی اصطلاحات ھیں ـ اس کی خصوصیات میں سب سے اہم اس کی طویل اصطلاحات ھیں مثلاً تعلیق او تعطیل لوقت (Abeyance) تصلید المطاط بالکبریت (Vulcomisation) لضبط حجم الغاز المتدفق (Volume Governer) ـ البتہ بعض جگہ معرب اور مختصر متبادلات بھی دیے گئے ھیں ، جیسے مندرجہ بالا تینوں صورتوں میں Vulcanization کے لیے ,,فلکنہ،، بھی دیا گیا ہے ـ جب کہ تصلید المطاط بالکبریت ،، بھی درج ہے اور Volume Governer کے لئیے ,,حاکم مجمعی ،، بھی دیے گئے ھیں (۲۵) ـ

بیروت لبنان ھی سے امین معلوف کا لغۃ **معجم الحیوان** (انکلیزی ، عربی) ،احمد عیسیٰ کا لغت **معجم اسما النبات** (عربی انکلیزی ، فرنسی لاطینی) (طبع دوم ۱۴۰۱ ھـ) ، مصطفی الشہابی کا لغت **معجم الشہابی فی مصطلحات العلوم الزراعیہ** (۱۹۷۸ء) اور حارث سلیمان فاروقی کا **المعجم القانونی** (۱۹۷۳ء) شائع ہوئے ـ یہ چاروں لغات دیگر کئی صفات مثلاً **معجم لغات الفقہا** وغیرہ کے مآخذ کی حیثیت رکھتے ھیں ـ

نیدر لینڈ کا ادارہ Elsevier مغربی عالمی سطح کا پہلا ادارہ ہے جس نے بین الاقوامی اصطلاحات سازی میں عربی کی اہمیت کو

محسوس کیا ہے۔ اس کا ذکر ہم پہلے ہی کر چکے ہیں ۔ اس کے لغت ,,آئل گیس ،، میں عربی اصطلاحات کو مصر کے شوکت سلیم نے ضمیمے کے طور پر شامل کیا ہے۔ اس لغت کی خصوصیات میں بھی سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اس میں معرب اصطلاحات استعمال نہیں کی گئی اور زیادہ تر اصطلاحات وہ ہیں جو عرب ممالک میں عام استعمال ہوتی ہیں ۔ ان کی اصطلاحات سازی کا ماخذ قاھرہ اور رباط کے ادارے اور مکتبہ لبنان کی شائع کردہ اصطلاحات ہیں (۲٦)۔ میری ٹائم (Maritime) یعنی جہاز رانی ایک بالکل نیا میدان ہے ، اس میں انگریزی اور فرانسیسی کے ساتھ عربی اصطلاحات دی گئی ہیں ۔ اس لغت میں عربی کا شمار تین بین الاقوامی زبانوں میں کیا گیا ہے۔ اس موضوع پر یہ پہلی کوشش ہے انگریزی اصطلاحیں یا تو ترجمہ کی گئی ہیں یا معرب کر لی گئی ہیں اس میں بیمہ ، کیمیا ، معاشیات، برقیات، ماحولیات، مالیات ، میکانیات ، قانون اور دوسری کئی موضوعات سمیت بارہ ہزار اصطلاحات ہیں (۲۷) ۔

مارچ ۱۹۸۹ء میں تیونس میں عرب لیگ ، یونیسکو اور عالمی مرکز اصطلاحات کے تعاون سے اصطلاحی معیار بندی اور یکسانیت کے موضوع پر ایک کانفرنس منعقد ہوئی ، جن میں اس امر کی طرف توجہ مبذول کرائی گئی کہ عربی میں اصطلاحی معیار بندی اور استناد کے کسی ایک مرکزی ادارے کی ضرورت ہے جو پورے عالم عرب میں واحد اصطلاح رائج کرنے کی کوشش کرے ۔ عالمی اسلامی کانفرنس میں بھی اس کی بازگشت سنائی دیتی ہے۔

حواله جـــات

۱ ـ محمد اعلیٰ ابن علی تهانوی ، کشاف اصطلاحات الفنون ، طهران (۱۹۶۸ء) ، جلد سوم ، مقدمه ، سپرنگر ، ص ۱ ـ

۲ ـ محمد طاهر منصوری ، عربی اصطلاحات سازی (کتابیات) ، اسلام آباد (۱۹۸۵ء) ، دیباچه از مؤلف ، اس میں منصوری نے الکاشی کی کتاب کا نام ,,اصطلاحات صوفیه،، لکھا ہے ـ یه کتاب کلکته سے ۱۸۴۵ء میں شائع ہوئی ہے ـ

۳ ـ سید سلیمان ندوی ، عربی زبان اور علمی اصطلاحات ، ,,الهلال،، کلکته ، ۲۷ اگست ۱۹۱۳ء ص ۱۱ ـ

۴ ـ کشاف اصطلاحات الفنون ، مطبوعه تهران ، جلد اول دیباچه از محمد پروین گنابادی ، ص ۲ ـ

۵ ـ ایضـــاً ، جلد سوم ، دیباچه از سپرنگر ، ص ۱ ـ

۶ ـ جامع العلوم المقلب بدستور العلماء بیروت (۱۹۷۵ء) جلد اول ، ص ۲ ، ۳ ـ

۷ ـ ابجد العلوم ، لاهور (۱۹۸۳ء) ، دیباچه از مؤلف ـ

۸ ـ محمد طاهر منصوری ، ,,المجمع العربی ـ دمشق ،، مشرقی ممالک میں قومی زبان کے ادارے اسلام آباد (۱۹۸۵ء) ، ص ۲۵ ـ

۹ ـ منصوری ـ ,,مجمع اللغة العربية مصر ،، ایضاً ، ص ۶۸ ـ

10. Jalili, Mahmood, <u>The unified Medical Dictionary</u>, Baghdad (1973).

۱۱ ـ بحواله : منصوری ، ,,مکتب تنسیق فی الوطن العربی،، (مراکش) ، محوله بالا ، ص ۸۹ تا ۹۲ ـ

۱۲ ـ بحواله : منصوری ، ,,مکتب تنسیق التعریب فی الوطن العربی،، (مراکش) ، ایضاً ، ص ۹۲ ـ

۱۳ ـ بحواله منصوری : ,,اللغة العربية اردن،، ایضاً ص ۱۰۲ ـ

۱۴ ـ بحواله : منیر البعلبکی ، المورد القریب قاموس جیب (انکلیزی و عربی) ، (۱۹۶۸ء) ـ

۱۵ ـ بحواله منصوری : محوله بالا ، ص : ۶۸ ، ۶۹ ـ

۱۶ ـ بحواله ایضاً ، ص ۱۸ ـ

۱۷ ـ معجم لغة الفقها ، ڈاکٹر محمد رواس قلعه جی ، ڈاکٹر حامد صادق قنیبی ، ظهران ، ۱۹۸۳ء ، دیباچه ، ص ۵ ـ

۱۸ ـ ایضـــاً ، ص ص : ۵ ، ۷ ـ

19. Nasr, Z. <u>The Dictionary of Economics and Commerce, English/French/Arabic</u>, London (1980) Foreward, P. VI

20. <u>Ibid</u>, Preface, P. VIII.

۲۱ ـ المعجم الموحد الشامل المصطلحات ، کویت (۱۹۸۶ء) ، جلد اول تعارف ، ص :XXVIII

۲۲ ـ قاموس الکیمیا ، کویت (۱۹۸۳ء) ، ص ۳۳۲ ـ

23. Hitti, Yousaf K., Hitti's English-Arabic Medical Dictionary, Beruit, 1967.

24. Abu Ghazaleh, Talal, Abu Ghazale's English-Arabic Dictionary of Accountancy, London (1978) preface, etc.

٢٥ ـ بحواله : احمد شفيق الخطيب ، معجم المصطلحات العلميه والفنيه والهندسيه ، بيروت : الجامعه الامريكيه ، مكتبه لبنان ، الطبع السادسه ، (١٩٨٣ء) ـ

26. Chaballe, Ly and others, Elserier's Oil and Gas Dictionary, Amsterdam, 1980.

27. Dictionaries, Elseries Seience Publishers, Catalogue, 1988, P. 16.

★★★